احرام پرنام اور ٹوپی پر مقدس کلمات لکھوانا

مجیب: مفتی محمد قاسم عطّاری

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضان مدینہ دسمبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین ان مسائل کے بارے میں کہ

(1) آج کل بعض لوگوں کو دیکھا گیا ہے کہ وہ احرام کی چادروں پر دھاگے کے ذریعے نام لکھوا لیتے ہیں، کیا اس طرح کڑھائی کروا کر اپنا نام لکھوانا، جائز ہے؟ اگر کسی نے حج یا عمرہ میں ایسا احرام پہنا تو کیا اس پر کفارہ لازم ہو گا؟

(2) بعض ٹوپیاں ایسی دیکھی گئی ہیں جن پر مقدس کلمات لکھے ہوتے ہیں جیسے ماشاء اللہ، یہ لکھوانا اور ان کو پہننا کیسا؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

شریعتِ مطہرہ نے جن چیزوں کے ادب و احترام کا حکم ارشاد فرمایا ہے، ان میں سے کلمات و حروف بھی ہیں، اب چاہے یہ بالکل متصل لکھے ہوئے ہوں یا الگ الگ، سیاہی وغیرہ کے ذریعے لکھے جائیں یا دھاگے کے ذریعے کڑھائی کرکے، دنیا کی کسی زبان میں بھی ہوں، بہر صورت ان کا ادب و احترام شریعت کو مطلوب ہے اور اگر وہ تحریر مقدس کلمات والی ہو تو اس کا ادب و احترام اور بڑھ جاتا ہے، لہٰذا کسی بھی ایسی چیز پر ان کا لکھنا کہ جس سے ان کی بے ادبی و بے حرمتی ہو یا آئندہ اس کا اندیشہ ہو، ہر صورت میں ممنوع و مکروہ ہے، اسی وجہ سے فقہائے کرام علیہم الرحمۃ اجمعین نے اپنی کتب میں واضح طور پر دیواروں اور مصلوں پر قرآن یا اللہ پاک کے نام وغیرہ کسی بھی قسم کی تحریر سے منع فرمایا ہے۔

<u>لہٰذا سوال کا جواب یہ ہے کہ</u> احرام کی چادر یا ٹوپی پر دھاگے وغیرہ سے کڑھائی کروا کر مقدس کلمات یا اپنا نام لکھوانے سے بچنا چاہئے، کیونکہ یہ چیزیں کبھی تو زمین پر رکھی ہوتی ہیں یا گر جاتی ہیں اور کبھی انسان ان کے ساتھ بیت الخلاء بھی چلا جاتا ہے، نیز جب ان کو دھویا جاتا ہے تو ان کا غسالہ نالیوں وغیرہ بے ادبی والے مقامات پر جاتا ہے اور احرام پر لکھا ہونے کی صورت میں بیٹھنے یا لیٹنے میں وہ تحریر جسم کے نیچے آجاتی ہے، اسی طرح ٹوپی پر اگر بالکل پیشانی کی

جانب والے حصے پر ماشاء اللہ وغیرہ لکھا ہو تو سجدے میں وہ حصہ زمین پر لگتا ہے یا سر کے بالکل بیچ والے حصے پر لکھا ہو تو سجدے میں آگے والے نمازی کے پاؤں بالکل اس کی طرف ہو جاتے ہیں اور ان تمام صورتوں کا بے ادبی پر مشتمل ہونا واضح ہے اور اگر ان کے ادب واحترام کا خیال بھی رکھا جائے تب بھی ذکر کی گئی صورتوں کے مطابق آئندہ ان کی بے حرمتی ہونے کا قوی اندیشہ ہے، لہٰذا اس سے بچنے کا حکم ہی دیا جائے گا، البتہ ایسا احرام پہن لینے کی وجہ سے کوئی کفارہ لازم نہیں ہوگا کہ احرام پر کچھ اس طرح لکھا ہونا جنایت نہیں جس سے کفارہ لازم ہو۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net